السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مسلمانوں کا عام عقیدہ ہے کہ مسیحؑ جسد عنصری کے ساتھ آسمان پر اٹھائے گئے اور واپس تشریف لائیں گے۔ برائے رفع شبہ سوالات ذیل کا جواب مطلوب ہے۔

1۔ مخالفین نے سب نبیوں کا تکلیف دی۔ درپے قتل ہوئے۔ لیکن آسمان پر کوئی نہ اٹھایا گیا۔ مسیحؑ کے لئے ضرورت رفع کیا تھی۔

2۔ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّن رِّجَالِكُمْ وَلَٰكِن رَّسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ ۔ ﴿٤٠﴾ سورة الأحزاب حدیث لا نبي بعدي اس حدیث اور آیت نے کسی نئے اور پرانے نبی کے آنے کی نفی کر دی۔ اس لئے عہد رسالت محمدیہ ﷺ میں حضرت مسیحؑ کا نزول جسمانی ممتنع اور محال ہے۔ رہا یہ خیال کہ ابن مریمؑ بحیثیت امامت نازل ہوں گے۔ سو یہ گمان بھی دو وجہ سے ناجائز ہے۔ 1۔ یہ کوئی نبی اپنے منصب نبوت سے معزول اور معطل نہیں ہوسکتا۔ 2۔ یہ کہ اس خاص زمانہ میں امامت مہدی کے لئے مقرر ہے۔ لہذا ابن رمریمؑ جو اسرائیلی نبی ہیں۔ امت محمدیہ کی ظاہری امامت کے لئے مستحق نہیں ہوسکتے۔ ۔ (شیخ قاسم علی اور سیئیر پنشنز)

---

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

پہلے نبیوں کو دوبارہ بھیجنا منظور خدا نہ تھا۔ حضرت مسیحؑ کو دوبارہ بھیجنا ہے تاکہ ان کے ہاتھ سے اشاعت اسلام ہو۔ پچھلی مسلسل زندگی ختم نبوت کے منافی نہیں۔ حضرت مسیحؑ دوبارہ آکر نبوت سے معزول نہ ہوں گے بلکہ بحال رہیں گے۔ ان کا کام قرآن کی تبلیغ بتفہیم الٰہی جیسے حضرت ہارون کی تھی۔ اس پر کیا سوال نبوت سے معزول کیسے ہوئے انبیاء کی جماعت اللہ کے نزدیک سب ایک ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

**جلد01ص372**

**محدث فتویٰ**